سوال

(278) غیر اللہ کے لیے ذبح کرنا نیز طاغوت سے مدد طلب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان غیر اللہ کے لئے ذبح کرواتا ہے یا غیر اللہ کو پکارتا ہے یا طاغوت سے تعاون کرتا ہے توان مسائل سے واقف ایک عام مسلمان کے سمجھانے سے ایسے لوگوں پر حجت قائم ہوجاتی ہے یا حجت قائم ہونے کی کچھ اور شرطیں بھی ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٰن وحدیث کی کسی چیز سے ٹھٹھا کرنا، قرآن وسنت پر عمل کرنے والے کو نشانہ تضحیک بنانا۔ مثلاً مرد کو داڑھی رکھنے اور عورت کو پردہ کرنے کی وجہ سے مذاق کرنا، کفر ہے۔ لیکن ایسی حرکتن کرنے والے کو پہلے سمجھانا چاہیئے کہ یہ کفر ہے، اگر معلوم ہوجانے کے بعد بھی اس رویے پر اصرار کرے تو وہ کافر ہ

ہِ وَرَسولِهِ كُنتُم تَستَهزِءونَ لا تَعتَذِروا قَد كَفَرتُم بَعدَ إيمـٰنِكُم... ﴿٦٥﴾... ٦٦، التوبة

لٰد سے اس کی آیات سے اوراس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے تھے؟ (اب) معذرت نہ کرو، تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوچکے ہو۔''

ٰبر پرستی اورطاغوت کی پوجا شرک اکبر ہے۔ اگرکسی عاقل بالغ شخص سے اس کاارتکاب ہو، اسے شرعی حکم سے آگاہ کرنا چاہیئے۔ اگروہ شریعت کا حکم قبول کرلے تو بہتر ہے ورنہ وہ مشرک ہوجاتا ہے؟ اگراس کا خاتمہ اس شرک کی حالت میں ہوگیا تو وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا اور شرعی حکم معلوم ہونے کے بع

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ